بھرپور عکاسی ملتی ہے۔

B.A. I Paper II

سوال: ''جنایت من'' کے واقعہ کو لکھئے۔

جواب: ''داستانہائے کوتاہ'' کے تحت ''جنایت من'' مختصر کہانیوں میں سے ایک ہے جسے ''سعید نفیسی'' نے تحریر کیا ہے۔ زبان و بیان کی عمدگی بھی اس کہانی کا خاصہ ہے۔ اس میں نفیسی نے جو قصہ بیان کیا ہے اس کا خلاصہ اس طرح سامنے آتا ہے۔

مصنف کے گھر ایک پرندہ تھا جو روز صبح سویرے اپنی سریلی آواز سے ان کو بیدار کیا کرتا تھا اور رات کے وقت جب وہ سونے جاتے تھے تو اپنی آواز سے ان کی تھکن کو دور کرتا تھا، آہستہ آہستہ دو ایک اور چڑیوں نے مل کر ایک گھونسلا بنایا، مگر سوئے اتفاق کہ کسی نے ان کا شکار کر لیا اور وہ گھر اُجڑ گیا اس طرح مصنف اس کی آواز اور نغمہ سے محروم

ہو گئے۔ اس محرومی پہ وہ حیرت و استعجاب میں یہ سوال کرتے ہیں کہ "آخر اس پرندے کا کیا گناہ تھا اور میرا کیا جرم تھا جو میں اس کے دلفریب نغمہ سے محروم کر دیا گیا۔"

مصنف کا استعجاب اس وقت اور بڑھ جاتا ہے جب وہ دیکھتے ہیں کہ جن عمارتوں کی بنیاد ظلم و زیادتی پر رکھی جاتی ہے وہ دیرپا اور مضبوط ہوتی ہیں اور جن عمارتوں کی بنیاد محبت و آشنائی پر قائم ہوتی ہے وہ بہت ہی سخت ناپائیدار ہوتی ہیں بلکہ تعمیر سے پہلے ہی ظالم ہاتھ اس کی بربادی کے منتظر رہتے ہیں۔

مصنف مذکورہ پرندہ کی ہلاکت پر کف افسوس ملتے ہیں اور پرندوں سے خطاب کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ "تیری آواز سنے ہوئے عرصہ ہو گیا، مگر اس کی مٹھاس اب تک میرے کانوں میں باقی ہے البتہ اب اس آواز سے محرومی مجھے ہلکان کئے دے رہی ہے، مگر اب افسوس کرنے سے کیا فائدہ جب کہ تیرا وجود ہی باقی نہیں رہا، لیکن بعض چیزوں کی یاد ایسی ہوتی ہے جو آدمی کے دل و دماغ کو برسوں متاثر کئے رہتی ہے۔" کچھ اسی قسم کا معاملہ مصنف کا اس پرندہ کے ساتھ ہے کہ اس کے نغمہ سے محرومی ایک بڑی محرومی معلوم ہو رہی ہے۔ اس کہانی میں قوت و جبر ظلم و استبداد کو اُجاگر کرتے ہوئے محبت و اخوت کا سبق ملتا ہے اور یہ دکھایا گیا ہے کہ انسان کس طرح حالات کے سامنے بے بس ہو جاتا ہے۔